سوال

جس سے شادی کرنا چاہتا ہو اس کے قریب جانا کس طرح ممکن ہے ؟ ایک طویل عرصہ تک یہ معروف رہا گویا کہ یہ میری بہن ہے ، وہ میرا بہت ہی احترام کرتی ہے لیکن مجھے یہ پتہ نہیں چل رہا کہ میں اسے کس طرح بتاؤں کہ میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں ، میرے والد اور پھوپھو بھی مجھے اس سے شادی کرنے پر راغب کرتے ہیں (جب کہ میری والدہ رحمہا اللہ فوت ہوچکی ہے) مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

الحمد للہ

جب کوئی شخص یہ محسوس کرے کہ وہ کسی عورت کی طرف مائل ہو رہا ہے تو اسے شرعی طریقہ اپنانا چاہیے ، اور یہ نکاح کا طریقہ ہے ، جب کوئی شخص کسی لڑکی سے شادی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے منگنی کا پیغام دے اور لڑکی کے ولی کے ذریعہ اس سے منگنی کرے ۔

لڑکی کا ولی اس کا والد ہے اور اگر والد نہیں تو اس کے بعد اس کا قریبی رشتہ دار ، یہ جائز نہیں کہ عورت سے منگنی میں غیر شرعی طریقہ اپنایا جائے اور اس سے تعارف وغیرہ ہوتا رہے اور تعلقات قائم کیے جائیں اور ٹیلی فون کالیں یا پھر رابطے ہوں یہ سب کچھ غیر شرعی اور شیطانی راستے ہیں جو برائی اور معصیت کی طرف کھینچتے ہیں ۔

ایسا کرنے والا وہ کچھ کرنا شروع کر دیتا ہے جس کا انجام اچھا نہیں ہوتا ، اور پھر کسی شخص کی یہ بات تسلیم نہیں کی جائے گی کہ وہ کسی لڑکی سے اپنے تعلقات پختہ کرتا رہے اور دلیل یہ دے کہ وہ اس کی بہن کی طرح ہے یا پھر اس کے لیے واھی اور کمزور قسم کی دلیلیں دیتا پھرے ۔

اس لیے آپ پر ضروری ہے کہ آپ گھر میں اس کے دروازے میں سے داخل ہوں ، اور اس لڑکی کے قریب ہونے کے لیے شرعی راستہ اختیار کریں ، اور اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ منگنی کے وقت اپنی طرف راغب کرنے اور شادی پر موافقت کرنے کے لیے اس کے ولی کے ذریعہ کوئی تحفہ دیں (اسے خود نہیں دیں) ۔

ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے دعا گو ہیں کہ وہ توفیق اور سیدھا راستہ نصیب فرمائے اور حرام کردہ اشیاء سے دور رکھے ، اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے ، آپ سوال نمبر (2572) کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال و جواب

11618